گائیتری جاپ

از

شری سوامی شوانند جی

مُترجّم و ناشر

ہربنس لال بی۔اے

۷، لارنس روڈ۔ امرت سر

بھینٹ

یہ پُستک اپنی [redacted] جدہ شریمتی میل کور صاحبہ
(والدہ لالہ بہاری لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ
افسر ضلع امرت سر اور لالہ امرناتھ انسپکٹر زمیندارہ
بنک ریاست بھرتپور) کی سیوا میں بھینٹ کرتا
ہوں۔

نمبر ۷ لارنس روڈ
امرت سر
۲۶ جولائی ۱۹۳۶ء

ہربنس لعل

فہرستِ مضامین

گائیتری جاپ

منتر

ओ३म् भू र्भुवः स्वः तत् सवितुर्वरेण्यम्-
भर्गो देवस्य धीमहि धियो योनः प्रचोदयात् ॥

اوم، بھور بھواہ سواہ، تت سوی تر ورے نیم، بھرگو دیوسیہ دھی مہی، دھیو یو ناہ پرچودیات ؀

لفظی ترجمہ

اوم	بھور	بھواہ	سواہ	تت	سوی تر	ورے نیم
پرم برہم	پرتھوی	آکاش	سورگ لوک	وہ	سورج کا	پوجنے یوگ
بھرگو	دیوسیہ	دھی مہی	دھیو	یو	ناہ	پرچودیات ؀
پرکاش	دیوتا کا	ہم دھیان کرتے ہیں	عقل	جو	ہماری	[illegible]

مطلب

"آؤ ہم اُس ایشور کی مہما (عظمت) کا دھیان کریں جس نے یہ برہمانڈ رچا ہے۔ جو پوجنے یوگ ہے۔ پاپ اور اگیان ناشک ہے۔ وہ ہماری بدھی کو روشن کرے۔"

جگیاسو (متلاشی) ماتا گائیتری سے پرارتھنا کرتا ہے۔ "اے پیاری ماتا! اس وقت میں نے بھرشٹ بدھی (بیوقوفی) اور اگیان (لاعلمی) کی وجہ سے اپنے جسم کو ہی آتما سمجھ رکھا ہے۔ مجھ کو ایسی تیز عقل عطا کر جس کی بدولت میں اپنی اصلیت کو پہچان سکوں۔ مجھ کو پرکاش اور گیان (نور اور علم) سے فیض یاب کر۔"

یہ برہم گائیتری منتر ہے۔ گائیتری ویدوں کی مُبارک ماتا ہے جس طرح گائے کا دُودھ بہترین دُودھ ہے۔ اسی طرح گائیتری بہترین منتر ہے جس طرح "اوم" کا جاپ اور پرانایام کرنا سنیاسی کے لئے ہے۔ اسی طرح گائیتری کا جاپ برہمچاری اور گرہستی کے لئے ہے۔ جو پھل "اوم" کے جاپ سے پراپت ہوتا ہے۔ وُہی گائیتری جاپ سے حاصل ہو سکتا ہے۔ جس مرتبہ پر پرم ہنس سنیاسی پہنچ سکتا ہے۔ وُہی مرتبہ برہمچاری اور گرہستی گائیتری جاپ سے حاصل کر سکتا ہے۔

صبح برہم مہورت (سورج طلوع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر) اٹھیں شمال یا مشرق کی طرف مُنہ کریں۔ پدم آسن، سدھ آسن یا ویراسن لگا کر گائیتری پنچ مکھی (یعنی پانچ چہروں والی دیوی جو کنول کے پھول پر بیٹھی ہوئی ہے) کا جاپ کریں۔ کمرہ میں سوگندھی جلائیں۔ موسم گرما میں اشنان کر لیں موسم

سمرا میں مُنہ، ہاتھ اور پاؤں ہی دھولیں۔ اور آچمن کریں۔ جاپ دو گھنٹہ یا زیادہ عرصہ تک کریں۔ شام کو پھر سات اور آٹھ بجے کے درمیان جاپ کریں۔ جاپ کے دَوران میں مسلسل محسوس کرتے رہیں۔ کہ آپ کو گائیتری سے روشنی، پاکیزگی اور عقل حاصل ہورہی ہے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔ گائیتری دیوی کا دھیان ترکٹی (یعنی بھوؤں کے درمیان) میں کریں۔ یا اپنے دل کے کنول پر گائیتری دیوی کی تصویر کا دھیان کریں۔ اور اس پر متوجہ ہوجائیں۔ اس طرح عمل کرنے سے گائیتری کے درشن پراپت ہوں گے۔

بہتر ہوگا۔ اگر گائیتری کا جاپ ۳۰۰۰ سے ۴۰۰۰ مرتبہ روزانہ کیا جائے اس طرح آپ کا دل جلدی پاکیزہ ہوجائے گا۔ اگر آپ اتنی بار جاپ نہ کرسکیں تو ۱۰۰۸ بار روزانہ کرلیں۔ اور اگر ۱۰۰۸ مرتبہ کرنا بھی مشکل ہو تو کم از کم ۱۰۸ مرتبہ روزانہ ضرور کریں۔ طلوع آفتاب، دوپہر اور غروب آفتاب پر ۳۶-۳۶ مرتبہ جاپ کریں۔ دونوں وقت ملنے اور دوپہر (ترکال سندھیا) کے وقت ایک خاص قسم کی غائبانہ رُوحانی طاقت یا عجیب مقناطیسی اثر ہوتا ہے جس کی بدولت مَن جلدی ترقی کرے گا۔ اور ستوگن سے بھرپُور ہوجائیگا۔ ان اوقات پر طبیعت بغیر کسی خاص قسم کی کوشش کے خود بخود یکسُو ہوجائے گی۔ اگر آپ کے لئے برہم مہُورت پر اُٹھنا مشکل ہو۔ تو سُورج نکلنے سے پہلے اُٹھیں۔ جو شخص سندھیا کے وقت گائیتری کا جاپ نہیں کرتے۔ وہ اپنے روزانہ فرائض میں کوتاہی کرتے ہیں۔ اور بھرشٹ ہوجاتے ہیں۔ اُن کی جسمانی اور رُوحانی طاقت اور برہم تیج ضائع ہوجاتا ہے۔

گائیتری منتر نو ناموں پر مشتمل ہے یعنی:

(۱) اوم (۲) بھُور (۳) بھواہ (۴) سواہ (۵) تت (۶) سوی تر

(۷) ورے نیم (۸) بھرگو (۹) دیوسیہ۔ اِن نو ناموں میں پرماتما کی تعریف (اُستتی) کی گئی۔ "دھی مہی" پرماتما کی پُوجا ہے۔ "دھیو یو ناہ پرچودیات" پرارتھنا ہے۔ گائیتری میں پانچ وقفے آتے ہیں۔ "اوم" پہلا وقفہ ہے "بھور بھواہ سواہ" دوسرا "تت سوی تور ورے نیم" تیسرا "بھرگو دیوسیہ دھی مہی" چوتھا "دھیو یو ناہ پرچودیات" پانچواں۔ منتر کا جاپ کرتے وقت ہم کو لمحہ بھر کے لئے ہر ایک وقفہ پر ٹھیرنا چاہیئے ÷

"سوی تور" گائیتری منتر کا پردھان دیوتا ہے۔ "اگنی" منہ ہے۔ "وشوامتر" رشی ہیں۔ گائیتری بحر ہے۔ گائیتری منتر رسم یگیو پویت، پرانایام کی مشق اور جاپ کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ گائیتری سندھیا ہے یعنی: گائیتری اور سندھیا ایک ہی چیز کا نام ہے۔ جو گائیتری کا دھیان کرتے ہیں۔ وہ وشنو بھگوان کا دھیان کرتے ہیں ÷

گائیتری منتر کا جاپ دل میں ہر حالت میں یعنی لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے، چلتے پھرتے وقت کیا جا سکتا ہے۔ گائیتری جاپ کی کمی وبیشی میں کسی طرح کا پاپ نہیں ہوتا۔ اِس لئے تین مرتبہ روزانہ اس گائیتری منتر سے صبح دوپہر اور شام کے وقت سندھیا کرنی چاہیئے۔ صرف گائیتری ہی ایسا منتر ہے۔ جو تمام ہندوؤں کے لئے تجویز کیا جا سکتا ہے۔ ایشور ویدوں میں یا حکم دیتے ہیں: "ایک منتر تمام لوگوں کے لئے سانجھا ہو"۔ لہٰذا گائیتری منتر تمام ہندوؤں کا منتر ہے۔ "اُپنشدوں کا گپت گیان (پوشیدہ علم) چاروں ویدوں کی رُوح ہے۔ لیکن گائیتری مع ویا ہرتیوں اُپنشدوں کا تت ہے"۔ جو گائیتری کو اس طرح سمجھتا ہے۔ وہی اصلی برہمن ہے۔ اس کے گیان کے بغیر وہ خود [illegible] چاروں ویدوں پر پورا پورا عبور حاصل ہو ÷

جاپ کی تین اقسام

پرماتما کے کسی منتر کا بار بار دوہرانا یا پڑھنا "جاپ" ہے۔ جاپ کرنے کے تین طریقے ہیں۔ یعنی :-

(۱) "ویکھری" جس میں منتر کا اُچارن، اونچی آواز میں کیا جاتا ہے۔

(۲) "اُپانشو" جس میں لب ہلتے ہیں۔ لیکن آواز سُنائی نہیں دیتی۔

(۳) "مانسک" دل میں کیا جاتا ہے جس میں ہونٹ بھی نہیں ہلتے۔

"ویکھری" ادنیٰ "اُپانشو" لطیف اور "مانسک" اعلیٰ درجہ کا جاپ ہے گنتی مالا یا انگلیوں سے کی جاتی ہے۔ "جاپ" اور "دھیان" میں یہ فرق ہے "جاپ" کسی منتر یا پرماتما کے نام کا بار بار دوہرانا ہے۔ "دھیان" پرماتما کی کسی شکل مع اُس کی صفات کے خیال کو تصور میں لانے کو کہتے ہیں۔

منتر دیوتا ہے۔ وہ ایشوری پربھاؤ یا دیوی شکتی ہے۔ جس کا ظہور روحانی جسم میں ہوتا ہے۔ شاستر میں لکھا ہے۔ جو لوگ مُورتی کو محض پتھر، منتر کو محض الفاظ اور گورو کو فقط معمولی آدمی خیال کرتے ہیں۔ اور پرماتما کا ظہور اور نمائندہ نہیں مانتے۔ وہ نرک میں جاتے ہیں۔ جگیاسو (متلاشی) کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ منتر یا ایشوری طاقت کے ساتھ اپنا الحاق قائم کریں۔ جتنا گہرا الحاق قائم ہوگا۔ اُتنی ہی زیادہ منتر شکتی اُس کے جاپ کرنے میں اُس کی امداد کرے گی۔ یعنی سادھن شکتی پیدا کرے گی۔

شانڈلیہ جی شانڈلیہ اُپنشد میں لکھتے ہیں۔ "ویکھری جاپ کا پھل وہی ہے جس کا ویدوں میں ذکر آتا ہے۔ اُپانشو جاپ کا پھل ویکھری جاپ

کئی ہزار گنا زیادہ ہے۔ مگر مانسک جاپ کا پھل ویکھری جاپ سے کئی کروڑ مرتبہ زیادہ ہے۔

گائیتری کی عظمت

(از منوسمرتی دوسرا باب)

(۷۶) برہما جی نے تین ویدوں سے حروف "ا" "و" "م" فراہم کر کے ایک سہ حرفی لفظ بنایا۔ اور ساتھ ہی تین غیبی الفاظ یعنی :- بھور، بھواہ، سواہ (پرتھوی، آکاش، سورگ) شامل کئے۔

(۷۷) نیز تین ویدوں سے بھگوان نے جو اپنی بزرگی کی وجہ سے ہماری سمجھ سے باہر ہے، اس لافانی مضمون کے تین بحر بنائے۔ جو لفظ تت سے شروع ہوتا ہے۔ اور ساوتری یا گائیتری کہلاتا ہے۔

(۷۹) اور جو دوجنما ان تینوں (اوم ویاہرتیوں اور گائیتری) کا ایکانت میں ۱۰۰۰ مرتبہ پاٹھ کریگا۔ وہ ایکماہ کے اندر اندر ہی بڑے سے بڑے گناہ سے اسطرح رہائی پائے گا۔ جس طرح سانپ کینچلی سے پاتا ہے۔ (یعنی :- خود بخود)

(۸۱) اُن تین بڑے الفاظ کو جو تبدیل نہیں کئے جا سکتے جن کے پہلے اوم اور بعد میں تین اکشروں والی گائیتری ہے۔ اور جو تین بحروں پر مشتمل ہیں۔ کو ویدوں کا جزوِ اعظم سمجھنا چاہیئے۔

(۸۲) جو شخص ہر روز بلاناغہ برابر تین سال تک گائیتری کا پاٹھ کرینگے اس کے بعد وہ پرماتما کے حضور تک پہنچ جائیں گے۔ ہوا کی طرح آزاد ہو سکیں گے۔ روحانی روپ دھارن کر سکیں گے۔

(۸۳) اوم پرماتما کا نشان ہے۔ پرماتما کا دھیان کرتے ہوئے پرانا یام کرنا اعلیٰ درجہ کی بھگتی ہے۔ لیکن گائیتری سے بڑھکر کچھ بھی نہیں۔ (جس طرح) خاموشی کی نسبت سچائی کا اظہار کتنا بلند ہے!

(۸۴) ویدک رسومات مثلاً آہوتیاں اور دیگر قربانیوں کا نتیجہ زائل ہوجاتا ہے لیکن "اوم" یعنی "اکشر" اٹل (امر) ہے۔ چنانچہ جاپ ہر روز دوپہر سے پہلے ختم کرلینا چاہئیے اور کبھی بھی سہ پہر کے بعد نہیں کرنا چاہئیے۔ تمام الفاظ آہستہ، بلاغلطی اور صحیح اچارن سے پڑھنے چاہئیں۔ جاپ میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ گائیتری کے مطلب کو ہر وقت مدنظر رکھیں۔ خاتمہ پر دیوی کو خوش کرنے کے لئے ہون ضرور کریں۔ اگر ہون نہ کرسکیں۔ تو اس کے عوض چھ لاکھ مرتبہ جاپ کریں۔ آپ جس قدر چاہیں۔ پورشچرن کرسکتے ہیں۔

(۸۵) تین اقسام کے جاپ کا پھل:۔ مقررہ قربانی سے وَلے کھری جاپ دس گنا، اپانشو جاپ سوگنا، اور مانسک جاپ ہزار گنا زیادہ مفید ہے۔

(۸۶) گرہست کے چاروں عہد مع مطلقہ قربانی خواہ وہ یکدم پورے کرلئے جائیں۔ گائیتری کے ایک جاپ کی قربانی کے ۱/۱۶ حصہ سے بھی کم ہیں۔

(۸۸) صرف گائیتری کے جاپ سے ہی پوروہت یقیناً روحانیت کا اعلیٰ درجہ حاصل کرلیتا ہے۔ خواہ وہ دیگر مذہبی فرائض ادا کرے یا نہ کرے۔

گائیتری جاپ کے فوائد

گائیتری ویدوں کی ماتا اور پاپ ناشک ہے۔ [illegible]

اس منتر سے بڑھکر پاکیزگی عطا کرنے والی کوئی چیز نہیں۔ گائیتری کے پاٹھ سے اتنا ہی پھل پراپت ہوتا ہے۔ جتنا کہ چاروں ویدوں اور ویدانگوں کے پاٹھ سے۔ اس اکیلے منتر کے دن میں صرف تین مرتبہ پاٹھ سے ہی کلیان یا نجات حاصل ہوتی ہے۔ یہ ویدوں کا منتر ہے۔ پاپ ناشک ہے۔ اس منتر سے اعلیٰ صحت، خوبصورتی، طاقت، شجاعت، حوصلہ اور چہرہ پر دلآویز جلال پیدا ہوتا ہے۔ گائیتری تین قسم کے تاپ یعنی دکھ دور کرتی ہے۔ اور چار قسم کے پرشارتھ (فیض) عطا کرتی ہے۔ یعنی:۔ دھرم، ارتھ، کام اور موکش۔ گائیتری اودیا، کام اور کرم کی تین گانٹھوں کو کاٹتی ہے۔ گائیتری من کو شدھ کرتی ہے۔ گائیتری آٹھ سدھیاں عطا کرتی ہے۔ انسان کو طاقتور اور بے حد ذہین بناتی ہے۔ اور آخرکار تناسخ (جنم جرن کے چکر) سے رہائی دلاتی ہے۔ من لگاتار عبادت کرنے سے شدھ ہوجاتا ہے۔ اور اس میں اچھے اور پاکیزہ خیالات بھر جاتے ہیں۔ لگاتار عبادت کرنے سے اچھے سنسکاروں کو طاقت پہنچتی ہے۔ "آدمی اپنے خیالات کے مطابق بن جاتا ہے" یہ علم النفس (فطرت) کا اصول ہے۔ جو شخص پاکیزہ خیالات کی مشق کرتا ہے۔ اس کے من میں پاکیزہ خیالات کے سوچنے کی رغبت پیدا ہوجاتی ہے۔ مسلسل نیک خیالات سے اس کا چلن سدھر جاتا ہے۔ جب من پاٹھ کے وقت گائیتری کا تصور کرتا کرتا ہے۔ تو بیچ دماغ پر گائیتری کی تصویر بن جاتی ہے۔ جس کا نقش من پر رہ جاتا ہے۔ یہی سنسکار کہلاتا ہے۔ جب یہ فعل بار بار کیا جاتا ہے۔ تو سنسکار طاقتور ہوجاتے ہیں۔ اور من میں رغبت یا عادت بن جاتی ہے جو شخص ایشوری طاقت کے متعلق سوچتا ہے۔ وہ مسلسل سوچنے اور دھیان کرنے سے بیچ ایشوری طاقت ہی بن جاتا ہے۔ اس کا خیال یا مزاج

پاکیزہ اور روحانی بن جاتا ہے۔ جب دھیانی اور دھیان، پجاری اور پوجیہ، اور عابد اور معبود ایک ہو جاتے ہیں۔ اسی حالت کو "سمادھی" کہتے ہیں۔ یہ پُوجا یا اُپاسنا کا پھل ہے ؛

گائیتری کا پورشچرن

"برہم گائیتری منتر" کے چوبیس حروف ہیں۔ ایک دفعہ گائیتری کا "پورشچرن" کرنے کے لئے ۲۴ لاکھ مرتبہ گائیتری منتر کا جاپ کرنا چاہیئے پورشچرن کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔

اگر آپ دن میں تین ہزار مرتبہ جاپ کرتے ہیں۔ تو پورے چوبیس لاکھ جاپ ہونے تک باقاعدہ طور پر روزانہ تین ہزار مرتبہ ہی جاپ کرتے رہیں۔ اپنے آئینہ دل کو صاف رکھیں۔ اور روحانی بیج بولنے کے لئے زمین تیار کریں۔ یہ امر نہایت ضروری ہے

اہل مہاراشٹر گائیتری منتر کے پورشچرن کرنے کے بے حد شوقین ہیں پونہ اور دیگر جگہوں میں کئی ایسے آدمی ہیں۔ جنہوں نے کئی مرتبہ گائیتری منتر کا پورشچرن کیا ہوا ہے۔ شری پنڈت مدن موہن جی مالویہ گائیتری کے پورشچرن کے پجاری ہیں۔ ان کی کامیاب زندگی اور بنارس ہندو یونیورسٹی کا شاندار قیام محض ماتا گائیتری کے جاپ کی مہربانی کی بدولت ہے۔

مشہور پنڈت پنچ دشی کے فاضل مصنف سوامی ودیارن گائیتری کا پورشچرن کیا کرتے تھے۔ ماتا گائیتری نے ان کو درشن اور ایک بردان دیا۔ سوامی جی نے عرض کیا: "اے ماتا! ملک میں بہت قحط ہے۔ سونے

کی بارش ہونی چاہیئے۔ تاکہ لوگوں کی بے انتہا تکلیف جاتی رہے"! چنانچہ سونے کی بارش ہوئی۔ گائیتری منتر کی ایسی شکتی ہے ؛

یوگ بھرشٹ اور پاکیزہ خیالات کے مالک گائیتری کے درشن محض ایک پورشچرن کی بدولت کر سکتے ہیں۔ چونکہ کل یگ میں اکثر لوگوں کے من کئی قسم کے میلوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر شخص کو اپنے من کی کثافت کے درجہ کے مطابق ایک سے زیادہ دفعہ پورشچرن کرنا چاہئے

مشہور سوامی مدھو سودن نے کرشن منتر کا سترہ بار پورشچرن کئے تھے۔ لیکن اُن کو شری کرشن جی کے درشن نہ پراپت ہوئے۔ کیونکہ گزشتہ جنم میں انہوں نے سترہ براہمنوں کا خون کیا ہوا تھا۔ لیکن ابھی وہ اٹھارہویں پورشچرن کا نصف حصہ ہی ختم کرنے پائے تھے۔ کہ ان کو شری کرشن جی نے درشن دیئے۔ یہی قانون گائیتری کے پورشچرن پر بھی عائد ہے ؛

گائیتری جاپ کے متعلق ہدایات

(۱) پُرانے زمانے میں ہندو عورتیں بھی یگیوپویت پہنتی تھیں۔ اور گائیتری کا جاپ کیا کرتی تھیں۔ مگر منوجی اس کے حق میں نہ تھے۔

(۲) پورشچرن کے بعد ہون کریں۔ اور دیوی کو خوش کرنے کے لئے براہمنوں۔ سادھوؤں اور غریبوں کو بھوجن کھلائیں۔

(۳) جو شخص پورشچرن کرنا چاہیں اُن کو دُودھ اور پھل پر گذارہ کرنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے اُن کا من ساتوک (روحانی) ہو جاتا

ہے۔اور کئی طرح کے رُوحانی فائدے پہنچتے ہیں۔

(۴) جب آپ نشکام بھاو سے مکتی حاصل کرنے کے لئے کسی منتر کا جاپ کرتے ہیں۔ تو آپ پر کسی قسم کی بندش یا قید عائد نہیں ہوتی۔ بندش یا ودھی (اجازت) اُس وقت ہوگی۔جب آپ کسی غرض کے لئے جاپ کر کے فائدہ حاصل کرنا چاہیں گے۔

(۵) اگر گنگا جی کے کنارے پیپل یا بیج برکھش کے نیچے بیٹھکر گائیتری جاپ کیا جائے۔ تو منتر سدھی جلدی پراپت ہوگی۔

(۶) گائیتری کے ۴۰۰۰ روزانہ جاپ سے پورشچرن ایک سال، سات ماہ اور پچیس دن میں ختم ہو جائے گا۔آہستہ آہستہ جاپ کرنے سے ۴۰۰۰ پاٹھ دس گھنٹہ میں ختم ہو جائے گا۔ہر روز مقررہ تعداد میں جاپ کرنا چاہیئے۔

(۷) "پورشچرن" کے دوران میں پورے برہمچریہ کا پالن کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے آپ کو گائیتری کے درشن آسانی سے حاصل ہوں گے جو لوگ مکمل برہمچریہ کا پالن نہیں کر سکتے۔ اُن کو بھوگ کم کرنا چاہیئے۔ یہ برہمچریہ سے دوسرے درجہ پر ہے۔

(۸) "پورشچرن" کے عمل میں مکمل مون دھارن کرنا بے حد مفید ہے جو لوگ مکمل مون نہیں کر سکتے۔ اُن کو چاہیئے کہ مہینے میں ایک ہفتہ یا صرف اتوار کو مکمل خاموشی اختیار کریں۔

(۹) "پورشچرن" کرنے والوں کو چاہیئے۔ جبتک وہ جاپ کی مقررہ تعداد نہ کرلیں۔ نہ تو آسن سے اُٹھیں۔ اور نہ ہی آسن کو بدلیں۔

(۱۰) گنتی مالا، انگلیوں یا گھڑی سے ہو سکتی ہے۔گھنٹہ میں بھی

مرتبہ آپ جپ کر سکتے ہیں۔اس کی ٹھیک گنتی کریں۔ فرض کریں۔آپ ایک گھنٹہ میں چار سو بار گائیتری منتر کا جپ کر سکتے ہیں۔تو دس گھنٹہ میں ۴۰۰۰ جپ کر سکیں گے۔ گھڑی سے گنتی کرنے میں زیادہ یکسوئی ہوتی ہے۔

(۱۱) صبح، شام اور دوپہر کے دھیان کے لئے گائیتری کی تین مختلف تصاویر ہیں۔ جو گیتا پریس گورکھپور سے مل سکتی ہیں کئی لوگ صرف پنچ مکھی گائیتری کا پاٹھ دن بھر دھیان کرتے ہیں۔

انتخاب

"سچ تو یہ ہے کہ تمام کائنات گائیتری ہے۔گویائی گائیتری ہے گویائی کی وجہ سے تمام مخلوق قائم ہے۔ بیشک گائیتری ہی زمین ہے گائیتری کے چار پاؤں اور چھ خواص ہیں۔ کائنات گائیتری کی عظمت (مہما) کہلاتی ہے۔ برہم یعنی :۔جس ہستی کا گائیتری میں ذکر ہے وہ بلا شبہ آکاش ہے۔جس سے اہلِ دُنیا گھری ہوئی ہے۔"

(ماخوذ از چھاندوگیہ اُپنشد تیسرا باب فصل بارہ)

"بے شک آدمی قربانی کی چیز ہے۔جس کی زندگی کے پہلے چوبیس سال پراتا سون ہیں۔ گائیتری کے چوبیس حروف ہیں۔گائیتری کے ذریعے ہی صبح کی رسومات ادا ہوتی ہیں۔

(ماخوذ از چھاندوگیہ اُپنشد۔تیسرا باب فصل سولہ)

نتیجہ

خاتمہ پر یہ کہنا مناسب ہوگا۔ کہ گائتری جاپ سے گائتری دیوی کے درشن پراپت ہوتے ہیں۔ اور آخر کار "ادویت برہم" (وحدہٗ لا شریک) سے یکتائی اور وصال حاصل ہوتا ہے۔ یعنی:۔ جیو برہم سے تدمے، تدلین، تدرُوپ اور تدآکار ہو جاتا ہے۔ وہ متلاشی (جگیاسو) جو گائتری سے نور کا خواہشمند تھا۔ اب نہایت خوشی سے گاتا ہے:۔ "میں وُہ نوروں کا نور ہوں۔ جو عقل کو روشن کرتا ہے"

گائتری' ویدوں کی مبارک ماتا! ہم کو ٹھیک سمجھ، پاکیزہ عقل، نیک چلن اور راست فہم عطا کرے۔ وہ ہمارے تمام کرموں میں رہنمائی کرے۔ تناسخ یعنی جنم مَرن کے چکّر سے رہائی دے۔

پیدا کرنے والی! اس کائنات کی ماتا!

عظمت ہو! عظمت ہو!!

ہری اوم تت ست

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

Hamdan and also
he has deputed

ک غلام